السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیو (داڑھی مونڈنا) کی کمائی اوراس کے لئے دکان کرایہ پر دینا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی مونڈنا حرام ہے اوراس پر اجرت لینا بھی ناجائز ہے، کیونکہ جو اعمال حرام ہوتے ہیں، ان پر اجرت لینا بھی حرام ہے۔ شراب نوشی حرام ہے اوراسے کشید کرنے کی اجرت لینا بھی حرام ہے۔ اسی طرح حرام کے لئے دکان کرایہ پر دینا بھی شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ اس سے حرام کام میں تعاون کرنا لازم آتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے: ’’گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو۔‘‘[1]

لہٰذا شیو کے لئے دکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے جیسا کہ بنک کو دکان کرایہ پر دینا جائز نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] المائدة: ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:428

محدث فتویٰ